بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مسلسل روزے رکھنے کی منت مانی تو الگ الگ رکھ سکتے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میری نوکری نہیں تھی، تو میں نے منت مانی کہ اگر نوکری مل گئی، تو میں پانچ دن لگاتار روزے رکھوں گا، اب اللہ کا شکر ہے نوکری مل گئی ہے تو پوچھنا یہ ہے کہ یہ پانچ روزے الگ الگ رکھ سکتا ہوں یا ایک ساتھ ہی رکھنے ہوں گے؟ رہنمائی فرمائیں۔

جواب

حکم شرعی یہ ہے کہ جس منت میں مسلسل روزے رکھنے کی شرط رکھی ہو، تو منت پوری ہونے پر وہ مسلسل ہی روزے رکھنے ہوتے ہیں، لہذا پوچھی گئی صورت میں آپ الگ الگ روزے نہیں رکھ سکتے، پانچ دن لگاتار روزے رکھنے ہوں گے۔

محیطِ برہانی میں ہے : إذا قال: لله عليّ أن أصوم عشرة أيام متتابعة، فصامها متفرّقة لم يجزه، لأنه أداء الكامل بالناقص، ولو أوجب متفرقة فأدّاها متتابعة أجزأه، لأنه أوجبها ناقصا، وأدّاها كاملا" ترجمہ : جب کسی نے کہا کہ اللہ عزوجل کے لیے مجھ پر دس دنوں کے مسلسل روزے رکھنا واجب ہے، پھر اس نے وہ روزے جدا جدا دنوں میں رکھے، تو کافی نہیں ہوں گے، کیونکہ وہ کامل کو ناقص کے ساتھ ادا کر رہا ہے اور اگر متفرق طور پر روزے رکھنے کی منت مانی اور پھر مسلسل رکھے، تو یہ اسے کافی ہوں گے، کیونکہ اس نے روزے ناقص طور پر واجب کیے اور انہیں کامل طور پر ادا کیا۔ (المحیط البرھانی، جلد 3، صفحہ 377، مطبوعہ کراچی)

بدائع الصنائع میں ہے : "لو قال: لله علي أن أصوم شهرا متتابعا، يلزمه أن يصوم متتابعا، لا يخرج عن نذره الا به، ولو أفطر يوما في وسط الشهر يلزمه الاستقبال لأن التتابع ذكر للصوم فكان الشرط هو وصل الصوم بعينه فلا يسقط عنه أبدا" ترجمہ : اگر کہا : اللہ تعالیٰ کے لیے مجھ پر لازم ہے کہ میں ایک مہینے کے پے در پے روزے رکھوں، تو اس پر پے در پے روزے رکھنا لازم ہوگا، وہ بغیر پے در پے رکھے اپنی نذر سے نہیں نکلے گا اور اگر مہینے کے درمیان میں کسی دن روزہ نہ رکھا، تو اس پر نئے سرے سے روزے رکھنا لازم ہوگا، کیونکہ پے در پے روزے کے لیے ذکر کیا ہے، تو روزوں کو متصل رکھنا شرط ہے، تو یہ پے در پے والی شرط اس سے کبھی بھی ساقط نہیں ہوگی۔ (بدائع الصنائع، کتاب الصوم، فصل شرائط انواع الصیام، ج 02، ص 77، دار الکتب العلمیۃ)

بحر الرائق میں ہے : ”ولو أوجب علی نفسه صوما متتابعا فصامه متفرقا لم یجز“ ترجمہ : اور اگر کسی نے اپنے پر پے در پے روزے لازم کیے، پھر وہ متفرق رکھے تو جائز نہیں ۔ (البحر الرائق، کتاب الصوم، ج 02، ص 319، دار الکتاب الاسلامی، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ بہار شریعت میں لکھتے ہیں : پے در پے روزے کی منت مانی، تو ناغہ کرنا، جائز نہیں ۔ (بہار شریعت، ج 01، حصہ 05، ص 1017، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : Aqs-1807

تاریخ اجراء : 19 رجب المرجب 1441ھ/15 مارچ 2020ء